اس کا مقام و مرتبہ متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نیز یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ مذکورہ تفسیر کس نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہے؟ اور کس مکتبہ فکر کی ترجمانی کرتی ہے؟۔آخری پیراگراف میں مذکورہ تفسیر پر مختصر تبصرہ ہے، بعض مشہور و متداول تفاسیر کا نسبتاً تفصیل سے تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ کتاب دستاویزی اہمیت کی حامل ہے۔ کتابت وطباعت مناسب ہے، البتہ پروف کی غلطیاں خاصی موجود ہیں۔ فی الجملہ کتاب اس لائق ہے کہ اسے ہاتھوں ہاتھ لیا جائے۔ البتہ اردو خواں طبقہ کے ذوق مطالعہ کے پس منظر میں کتاب کی قیمت عام آدمی کی دست رس سے باہر ہے۔

(محمد جرجیس کریمی)

قرآن کریم میں معرّب الفاظ ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی

ناشر: دارالعلوم جائس، جائس، رائے بریلی، ۲۰۰۶ء صفحات ۲۱۵، قیمت -/۱۰۰ روپے

معرّب سے مراد غیر عربی زبان کا وہ لفظ ہے جسے اہل عرب نے استعمال کیا ہو۔ کیا قرآن کریم میں معرّب الفاظ پائے جاتے ہیں؟ بالفاظ دیگر کیا اس میں کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کی اصل غیر عربی ہو؟ یہ مسئلہ زمانۂ قدیم سے علماء کے درمیان بحث و نقاش کا موضوع رہا ہے۔ ایک گروہ شدّت سے اس کا انکار کرتا ہے، جب کہ دوسرا اس کا قائل ہے۔ علامہ جلال الدین سیوطی (م۹۱۱ھ) کا تعلق موخر الذکر گروہ سے ہے۔ ان کی مشہور کتاب 'الاتقان فی علوم القرآن' کی اڑتیسویں فصل اسی موضوع پر ہے: 'ماوقع فی القرآن بغیر لغۃ العرب'' (قرآن میں جو الفاظ غیر عربی زبان کے ہیں) اس کے علاوہ ان کی ایک مستقل کتاب ہے جس کا عنوان ہے: ''المھذّب فی ماوقع فی القرآن من المعرّب' اس میں انہوں نے حروف ہجاء کی ترتیب پر ایسے الفاظ جمع کر دیے ہیں۔ اس موضوع پر ان کی ایک دوسری کتاب 'المتوکلی' ہے جسے انہوں نے خلیفہ متوکل علی اللہ (م۹۰۳ھ) کی فرمائش پر لکھا تھا، اس میں انہوں نے قرآن مجید میں وارد ۱۲۴/معرّب الفاظ کا ذکر کیا ہے جو گیارہ مختلف زبانوں کے ہیں۔ وہ زبانیں یہ ہیں: حبشی، فارسی، رومی، ہندوستانی، سریانی، عبرانی، نبطی، قبطی، ترکی، زنجی